السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صدقات وزکوٰۃ رمضان ہی کے ساتھ مخصوص ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقات ماہ رمضان ہی کے ساتھ خاص نہیں ہیں بلکہ یہ ہر وقت مستحب اور مشروع قرار دیئے گئے ہیں زکوٰۃ انسان پر اس وقت واجب ہوجاتی ہے جب اس کے مال پر ایک سال مکمل ہوگیا ہو، سال مکمل ہوتے ہی اسے فوراً زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے اس کے لئے رمضان کا انتظار نہیں کرنا چاہیے الا یہ کہ رمضان قریب ہو، مثلاً: شعبان میں سال پورا ہوگیا ہو تو اس صورت میں رمضان کا انتظار کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر زکوٰۃ کا سال محرم میں پورا ہوجاتا ہو تو پھر رمضان تک تاخیر کرنا جائز نہیں، البتہ یہ جائز ہے کہ محرم آنے سے پہلے رمضان میں پیشگی زکوٰۃ ادا کردے ۔ لیکن وجوب کے وقت سے تاخیر کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ واجبات جو سبب کے ساتھ مقید ہوں، انہیں اس کے سبب کے وجود کے وقت ادا کرنا ضروری ہے اور اس سے مؤخر کرنا جائز نہیں، پھر آدمی کے پاس اس بات کی بھی تو کوئی ضمانت نہیں کہ جس وقت کے لیے اس نے زکوٰۃ کو مؤخر کیا ہے، اس وقت تک وہ زندہ بھی رہے گا یا نہیں ۔ ہوسکتا ہے کہ وہ آخرت کو سدھار جائے اور زکوٰۃ اس کے ذمہ باقی رہے اور وارث بھی اسے ادا نہ کریں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وارثوں کو اس کا علم ہی نہ ہو۔ اس طرح زکوٰۃ نکالنے میں سستی کی وجہ سے مزید کئی اسباب کے سر اٹھانے کا شدید خطرہ ہے ہوسکتا ہے یہ اسباب اس کے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے درمیان حاجز بن کر کھڑے ہوجائیں ۔

جہاں تک صدقات کا تعلق ہے، تو صدقے کے لیے کوئی وقت معین نہیں ہے ۔ سال کے سارے دنوں میں صدقہ کیا جاسکتا ہے ۔ البتہ لوگ اس کو ضرور پسند کرتے ہیں کہ وہ صدقہ وزکوٰۃ رمضان میں ادا کریں کیونکہ یہ افضل وقت ہے، جو دوسخا کا وقت ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں تو جودوسخا میں سب لوگو‪ں‬ سے بڑھے ہوئے تھے، مگر رمضان میں جب جبرئیل قرآن مجید کا دور کرنے کرانے کے لیے آپؐ کے پاس آتے، اس وقت آپ کی جودوسخا کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگتا تھا، البتہ یہ جاننا واجب ہے کہ رمضان میں زکوٰۃ یا صدقے کی فضیلت کا تعلق وقت کے ساتھ ہے ۔ یا اس کے ساتھ کوئی دوسری فضیلت بھی محل نظر ہوا کرتی ہے جس کا مرتبہ وقت کی فضیلت سے بھی بڑھ کر ہے، مثلاً: فقرا کی ضرورت وحاجت شدید تر ہوجاتا تو پھر اسے رمضان تک مؤخر کرنا جائز نہیں ۔ اس صورت میں اس وقت کو ترجیح دینی چاہیے جو فقیروں کے لیے زیادہ مفید ہو اور اکثر وبیشتر صورتوں میں فقرا رمضان کے علاوہ دیگر اوقات میں زیادہ ضرورت مند ہوتے ہیں کیونکہ رمضان میں تو صدقہ وزکوٰۃ کی کثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ رمضان میں خود کفیل اور بے نیاز ہوجاتے ہیں جب کہ سال کے باقی دنوں میں انہیں شدید ضرورت درپیش ہوتی ہے، لہٰذا یہ مسئلہ پیش نظر رہنا چاہیے اور وقت کی فضیلت کو دیگر تمام فضیلتوں سے مقدم قرار نہیں دینا چاہیے بلکہ فقراء ومساکین کی حاجت مندی اور ان کی ضرورت مندی محل نظر ہونی چاہئے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ362

محدث فتویٰ